ارم نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

فتوی نمبر: WAT-1796

تاریخ اجراء: 21 ذوالحجۃ الحرام 1444ھ / 10 جولائی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ارم نام رکھنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

لغت کے اعتبار سے "ارم" کے مختلف معانی ہیں: "بہشت، جنت، بہشت کے نمونے پر شداد بن عاد کا بنوایا ہوا باغ، قوم عاد کا شہر، جس کا طول اور عرض بارہ بارہ فرسنگ تھا۔" (رابعہ اردو لغت، ص 74، مطبوعہ: لاھور)

اسی طرح یہ معانی بھی ہیں: "داڑھ، صحرائی راستہ کا علامتی پتھر، تباہ شدہ قوم جس کی ایک شاخ عاد ہے۔" (القاموس الوحید، صفحہ 120، مطبوعہ: کراچی)

تاج العروس میں ہے: "ارم ۔۔۔ والد عاد الاولی، او الاخیرۃ، او اسم بلدتھم التي کانوا فیھا او قبیلتھم" ترجمہ: "ارم" قوم عاد اولی یا اخری کے جد اعلی کا نام ہے یا جس شہر میں وہ رہتے ہیں اس کا نام ہے یا ان کے قبیلہ کا نام ہے۔ (تاج العروس، جلد 31، صفحہ 206، دار احیاء التراث)

جنت و بہشت والے معنٰی کے اعتبار سے یہ نام رکھنے میں تو حرج نہیں ہے، لیکن تباہ شدہ قوم یا جس شہر پر عذابِ الٰہی آیا تھا، اس معنی کا لحاظ رکھتے ہوئے یہ نام نہ رکھا جائے۔

نیز بچیوں کا نام رکھنے کے حوالے سے بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، بیٹیوں، نانیوں، دادیوں، صحابیات رضی اللہ عنہن اور نیک خواتین کے نام پر رکھا جائے کہ اس کی وجہ سے نام کی برکت اور ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی شامل حال ہو گی۔

اور ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **"نام رکھنے کے احکام"** کا مطالعہ کیجئے۔ درج ذیل لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam#

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net